

حسین میراحسین تیراحسین رب کا حسین سب کا (حصہ دوم)

<"xml encoding="UTF-8?">

دنیا کے عیش و آرام و مالو دولت کی محبت تمام سازشوں اور فتناء فساد کی جڑ ہے۔ میدان کربلا میں جو لوگ گمراہ ہوئے یا جنہوں نے اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کیا، ان کے دلوں میں دنیا کی محبت سمائی ہوئی تھی۔ یہ دنیا کی محبت ہی تو تھی جس نے ابن زیاد و عمر سعد کو امام حسین علیہ السلام کا خون بہانے پر آمادہ کیا۔ لوگوں نے شہر ری کی حکومت کے لالچ اور امیر سے ملنے والے انعامات کی امید پر امام علیہ السلام کا خون بہا یا۔ یہاں تک کہ جن لوگوں نے آپ کی لاش پر گھوڑے دوڑائے انہوں نے بھی ابن زیاد سے اپنی اس کرتوت کے بدلے انعام چاہا۔ شاید اسی لئے امام حسین علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ لوگ دنیا پرست ہو گئے ہیں، دین فقط ان کی زیانوں تک رہ گیا ہے۔

خطرے کے وقت وہ دنیا کی طرف دوڑنے لگتے ہیں۔ چونکہ امام حسین علیہ السلام کے ساتھیوں کے دلوں میں دنیا کی ذرا برابر بھی محبت نہیں تھی، اس لئے انہوں نے بڑے آرام کے ساتھ اپنی جانوں کو راہ خدا میں قربان کر دیا۔ امام حسین علیہ السلام نے عاشور کے دن صبح کے وقت جو خطبہ دیا اس میں بھی دشمنوں سے یہی فرمایا کہ تم دنیا کے دھوکہ میں نہ آجانا۔

دوسری محرم سے نویں محرم تک کے مختصر واقعات

دوسری محرم 61ء ہجری

دوسری محرم الحرام 61ء ہجری کو آپ کا کربلا میں ورود ہوا۔ آپ نے اہل کوفہ کے نام خط لکھا۔ آپ کے نام ابن زیاد کا خط آیا، اسی تاریخ کو آپ کے حکم سے بربل فرات خیمے نصب کئے گئے۔ حرنے مزاحمت کی اور کہا کہ فرات سے دور خیمے نصب کیجئے۔ عباس ابن علی کو غصہ آگیا۔ امام حسین (ع) نے غصہ کوفرو کیا۔ اور بقول علامہ اسفر ائنی 3 یا 5 میل کے فاصلہ پر خیمے نصب کئے گئے نصب خیمہ کے بعد ابھی آپ اس میں داخل نہ ہوئے تھے۔ کہ چند اشعار آپ کی زبان پر جاری ہوئے۔ جناب زینب نے جونہی اشعار کو سنا اس درجہ روئیں کہ بے ہوش ہو گئیں۔ امام نے رخسار پر پانی چھڑک کر باہوش کیا پھر آل محمد داخل خیمہ ہوئے۔ اس کے بعد ساٹھ ہزار درہم پر 1 مربع میل زمین خرید کر چند شرائط کے ساتھ انہیں کو بہہ کر دی۔

تیسری محرم الحرام یوم جمعہ

تیسری محرم الحرام یوم جمعہ کو عمر ابن سعد بقول علامہ اربلی 22 ہزار سوار و پیادے لے کر کربلا پہنچا اور اس نے امام حسین (ع) سے تبادلہ خیالات کی خواہش کی۔ حضرت نے ارادہ کوفہ کا سبب بیان فرمایا۔ اس نے ابن زیاد کو گفتگو کی تفصیل لکھ دی اور یہ بھی لکھا کہ امام حسین (ع) فرماتے ہیں کہ اگر اب اہل کوفہ مجھے نہیں

چاہتے تو میں واپس جانے کو تیار ہوں ۔

ابن زیاد نے عمر بن سعد کے جواب میں لکھا کہ اب جب کہ ہم نے حسین (ع) کو چنگل میں لے لیا ہے تو وہ چھٹکارا چاہتے ہیں۔ لات حین مناص۔ یہ ہرگز نہیں ہوگا۔ ان سے کہہ دو کہ یہ اپنے تمام اعزاء و اقربا سمیت بیعت یزید کریں یا قتل ہونے کے لیے آمادہ ہوجائیں۔ میں بیعت سے پہلے ان کی کسی بات پر غور کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں اسی تیسری تاریخ کی شام کو حبیب ابن مظاہر قبیلہ ابنی اسد میں گئے اور ان میں سے جانباز امداد حسینی کے لیے تیار کئے وہ انہیں لارے تھے کہ کسی نے ابن زیاد کو اطلاع کر دی۔ اس نے 400 سوکالشر بھیج کر اس کمک کو روکوا دیا۔

چوتھی محرم الحرام یوم شنبہ۔ ہفتہ

چوتھی محرم الحرام یوم شنبہ کو ابن زیاد نے مسجد جامع میں ایک خطبہ دیا جس میں اس نے امام حسین (ع) کے خلاف لوگوں کو بھڑکایا اور کہا کہ حکم یزید سے تمہارے لیے خزانوں کے منہ کھول دیئے گئے ہیں تم اس کے دشمن حسین (ع) سے لڑنے کے لیے آمادہ ہوجاؤ۔ اس کے کہنے سے بے شمار لوگ آمادہ کر بلا ہو گئے اور سب سے پہلے شمر نے روانگی کی درخواست کی۔ چنانچہ شمر کو چار ہزار، ابن رکاب کو دو ہزار، ابن نمیر کو چار ہزار، ابن رھینہ کو تین ہزار، ابن خرشہ کو دو ہزار سوار دے کر روانہ کر بلا کر دیا گیا۔

پانچویں محرم الحرام یوم یک شنبہ۔ اتوار

پانچویں محرم الحرام یوم یک شنبہ اتوار کو شیث ابن ربیع کو چار ہزار، عروہ ابن قیس کو چار ہزار سنان ابن انس کو دس ہزار، محمد ابن اشعث کو ایک ہزار۔ عبداللہ ابن حصین کو ایک ہزار کا لشکر دے کر روانہ کر دیا گیا۔

چھٹی محرم الحرام بروز پیر

چھٹی محرم الحرام بروز پیر کو خولی ابن یزید اصبحی کو دس ہزار کعب ابن الحرو کو تین ہزار، حجاج ابن حرکوا ایک ہزار کا لشکر دے کر روانہ کر دیا گیا۔ ان کے علاوہ چھوٹے بڑے اور کئی لشکر ارسال کر نے کے بعد ابن زیاد نے عمر ابن سعد کو لکھا کہ اب تک تجھے اسی ہزار کا کوفی لشکر بھیج چکا ہوں، ان میں حجازی اور شامی شامل نہیں ہیں۔ تجھے چاہئے کہ بلا حیلہ حوالہ حسین کو قتل کر دے۔

اسی تاریخ کو خوبی ابن یزید نے ابن زیاد کے نام ایک خط ارسال کیا جس میں عمر ابن سعد کے لیے لکھا کہ یہ امام حسین (ع) سے رات کو چھپ کر ملتا ہے۔ اور ان سے بات چیت کیا کرتا ہے۔ ابن زیاد نے اس خط کو پاتے ہی عمر سعد کے نام ایک خط لکھا کہ مجھے تیری تمام حرکتوں کی اطلاع ہے تو چھپ کر باتیں کرتا ہے۔ دیکھ میرا خط پاتے ہی امام حسین (ع) پر پانی بند کر دے اور انہیں جلد سے جلد موت کے گھاٹ اتارنے کی کوشش کر۔

ساتویں محرم الحرام بروز منگل

ساتویں محرم الحرام بروز منگل عمر ابن حجاج کو پانچ سوسواروں سمیت نہر فرات پر اس لیے مقرر کر دیا گیا کہ امام حسین (ع) کے خیمہ تک پانی نہ پہنچنے پائے پھر مزید احتیاط کے لیے چار ہزار کا لشکر دے کر حجر کو ایک ہزار کا لشکر دے کر شیث ابن ربیع کو روانہ کیا گیا۔ اور پانی کی بندش کر دی گئی۔ پانی بند ہو جانے کے بعد عبداللہ ابن حصین نے نہایت کر یہ لفظوں میں طعنہ زنی کی جس سے امام حسین (ع) کو سخت صدمہ پہنچا پھر ابن حوشب نے طعنہ زنی کی جس کا جواب حضرت عباس نے دیا۔ آپ نے غالباً طعنہ زنی کے جواب میں خیمہ سے 19 قدم کے فاصلہ پر جانب قبلہ ایک ضرب تیشہ سے چشمہ جاری کر دیا۔ اور یہ بتادیا کہ ہمارے لیے پانی کی کمی نہیں ہے۔ لیکن ہم اس مقام پر معجزہ دکھانے نہیں آئے بلکہ امتحان دینے آئے ہیں۔

آٹھویں محرم الحرام بروز بدھ

آٹھویں محرم الحرام بروز بدھ کی شب کو خیمہ آل محمد سے پانی بالکل غائب ہو گیا۔ اس پیاس کی شدت نے بچوں کو بے چین کر دیا ہے۔ امام حسین (ع) نے حالات کو دیکھ کر حضرت عباس کو پانی لانے کا حکم دیا آپ چند سواروں کو لے کر تشریف لے گئے اور بڑی مشکلوں سے پانی لائے۔ وَلِذَا لِكِ سُمَيِّ الْعَبَّاسِ السَّقَاءِ اسی سقائی کی وجہ سے عباس (ع) کو سقاء کہا جاتا ہے۔

رات گزرنے کے بعد جب صبح ہوئی تو یزید ابن حصین صحرائی نے باجائز امام حسین (ع)، ابن سعد کو فہمائش کی لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ اس نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں حسین (ع) کو پانی دے کر حکومت چھوڑ دوں۔ امام شبلنجی لکھتے ہیں کہ ابن حصین اور ابن سعد کی گفتگو کے بعد امام حسین (ع) نے اپنے خیموں کے گرو خندق کھودنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد حضرت عباس (ع) کو حکم دیا کہ کنواں کھود کر پانی برآمد کرو۔ آپ نے کنواں تو کھودا۔ لیکن پانی نہ نکلا۔

نویں محرم الحرام بروز جمعرات

نویں محرم الحرام بروز جمعرات کی شب کو امام حسین اور عمر بن سعد میں آخری گفتگو ہوئی۔ آپ کے ہمراہ حضرت عباس اور علی اکبر بھی تھے۔ آپ نے گفتگو میں ہر قسم کی حجت تمام کر لی۔ نویں کی صبح کو آپ نے حضرت عباس کو پھر کنواں کھودنے کا حکم دیا لیکن پانی برآمد نہ ہوا۔ تھوڑی دیر کے بعد امام حسین نے بچوں کی حالت کے پیش نظر پھر عباس سے کنواں کھودنے کی فرمائش کی آپ نے سعی بلیغ شروع کردی جب بچوں نے کنواں کھدتا ہوا دیکھا تو سب کوزے لے کر آپہنچے۔ ابھی پانی نکلنے نہ پایا تھا کہ دشمنوں نے آکر اسے بند کر دیا۔ دشمنوں کو دیکھ کر بچے خیموں میں جا چھپے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد حضرت عباس (ع) نے کنواں کھودا وہ بھی بند کر دیا گیا حتیٰ حفراربعاً۔ یہاں تک کہ چار کنویں کھودے اور پانی حاصل نہ کر سکے۔ اس کے بعد امام حسین (ع) ایک ناقہ پر سوار ہو کر دشمن کے قریب گئے اور اپنا تعارف

کرایا لیکن کچھ نہ بنا۔

مورخین لکھتے ہیں کہ نویں تاریخ کو شمر کو فہ واپس گیا اور اس نے عمر ابن سعد کی شکایت کر کے ابن زیاد سے ایک سخت حکم حاصل کیا جس کا مقصد یہ تھا کہ اگر حسین (ع) بیعت نہیں کرتے تو انہیں قتل کر کے ان کی لاش پر گھوڑے دوڑادے اور اگر تجھ سے یہ نہ ہو سکے تو شمر کو چار ج دے دے ہم نے اسے حکم تعمیل حکم یزید دے دیا ہے۔

ابن زیاد کا حکم پاتے ہی ابن سعد تعمیل پر تیار ہو گیا۔ اسی نویں تاریخ کو شمر نے حضرت عباس (ع) اور ان کے بھائیوں کو امان کی پیش کش کی انہوں نے بڑی دلیری سے اسے ٹھکرا دیا (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو ذکر العباس از 180 تا 182)

اسی نویں کی شام آنے سے پہلے شمر کی تحریک سے ابن سعد نے حملہ کا حکم دے دیا۔ امام حسین (ع) خیمہ میں تشریف فرما تھے۔ آپ کو حضرت زینب (ع) پھر حضرت عباس (ع) نے دشمن کے آنے کی اطلاع دی۔ حضرت نے فرمایا کہ مجھ پر ابھی غنودگی طاری ہو گئی تھی۔ میں نے آنحضرت کو خواب میں دیکھا۔ انہوں نے فرمایا کہ انک تروح غذا حسین (ع) تم کل میرے پا س پہنچ جاؤ گے ۔

جناب زینب رونے لگیں اور امام حسین (ع) نے حضرت عباس (ع) سے فرمایا کہ بھیا تم جاکر ان دشمنوں سے ایک شب کی مہلت لے لو۔ حضرت عباس (ع) تشریف لے گئے اور لڑائی ایک شب کے لیے ملتوی ہو گئی۔

دسویں محرم الحرام بروز جمعہ (یومِ عاشور)

10 محرم سنہ 61 ھ۔ کو میدان کربلا میں نواسۂ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے بہتر جاں نثاروں کے ہمراہ دین مقدس اسلام آزادی اور حریت کی پاسداری کے لئے بے مثال شجاعت و دلیری اور ایثار و فداکاری کا عظیم الشان مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی جان قربان کردی اور اسلام کو زندہ جاوید بنادیا ۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا : میں ایسے ذلت آمیز ماحول میں موت کو سعادت و خوش نصیبی سمجھتا ہوں اور ستمگروں کے ساتھ زندگی گزارنے کو ذلت و بدبختی ۔

مظلومیت کا کیسا یہ سکھ جما دیا

چشمِ بشر کو اشک بہانا سکھا دیا

اعجاز ہے حسین علیہ السلام کا

کٹوا کے سر یزید کے سر کو جھکا دیا

(صفدر ہمدانی)

جاری ہے